No of printed pages:5

Class: VII

MID TERM EXAMINATION 2022-2023

Subject: Urdu

Solution Paper

Set: A2

مقرہ وقت: ۲ گھنٹے

کل نمبرات: ۶۰

کل صفحات:۶

سوال نمبرا: ذیل میں سے کسی ایک پر ایک صفحہ کا مضمون لکھیں ؟

جواب: تاج محل:

ہندوستان میں بہت سی تاریخی عمارتیں ہیں مثلا جامع مسجد، لال قلعہ، پرانا قلعہ، کتب مینار، تاج محل وغیرہ ۔ آگرہ کا تاج محل دنیا کی سب سے حسین اور نادر عمارت سمجھی جاتی ہے ہر سال ہزاروں سیاح اس کو دیکھنے آتے ہیں اور اس کی نقاشی دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں پوری دنیا میں اس کی شہرت اور مقبولیت ہے دنیا کے سات عجائبات میں اس کا شمار ہوتا ہے ۔

تاج محل مغل بادشاہ شاہجہاں نے اپنی ملکہ ممتاز محل کی یاد میں بنوایا تھا ایشیا کے بڑے بڑے کاریگر اس کی تعمیر کے لیے بلائے گئے تھے اس کی تعمیر میں کروڑوں روپے خرچ ہوئے تھے لاہور کے شاہی انجینئر احمد کا اس کی تعمیر میں بڑا ہاتھ ہے ۔ اٹلی اور فرانس کہ کاریگروں نے سجاوٹ کا کام کیا تھا اس میں ۴۰ کیلو سونا لگ گیا تھا ۔ کٹہرے میں ہیرے اور جواہرات جڑے ہوے تھے دروازے پر عربی زبان کے کتبے لگے ہوئے تھے چبوترے کے فرش پر سنگ مرمر کے ٹکڑے لگے ہیں ۔

تاج محل کی پوری عمارت 17 برس میں تیار ہوئی تھی بیس ہزار مزدوروں نے دن رات کام کرکے اس کو تیار کیا تھا 70 ستر کروڑ روپیہ اس کی لاگت بتائی جاتی ہے یہ دنیا میں بے مثال مقبرہ ہے ساڑھے تین سو سال سے اس کا حسن بدستور قایم ہے ۔ مقبرے میں دو سنگ مرمر کی عمارتیں ہیں اصلی قبریں نیچے تہہ خانے میں ہیں ایک قبر ممتاز محل کی اور دوسری شاہ جہاں کی ہے ان قبروں پر تاریخ وفات کندہ ہے چاندنی رات میں اس عمارت کا حسن دوبالا ہو جاتا ہے لوگ اس کے حسن کو دیکھتے ہی حیرت میں پڑ جاتے ہیں شاہجہاں نے مقبرے کی شکل میں اپنی محبت کو زندہ جاوید بنا دیا ہے ۔

سوال نمبر۲:کتابیں منگوانے کے لیے بک سیلر کے نام ایک خط لکھیے ؟

جواب:**بک سیلر کے نام خط**

نیشنل بک ڈپو،

اردو بازار جامع مسجد دلی-6

تاریخ:

مکرمی تسلیم!

براہ مہربانی مندرجہ ذیل کتابیں بذریعہ وی-پی روانہ فرمائیے۔ نوازش ہوگی۔ اپنا پتہ لکھ رہا ہوں۔

1- پاپولر جغرافیہ----- تین کاپیاں

2- جان پہچان حصہ ۵----------دو عدد

3- نیوکورس انگلش گرامر و کمپوزیشن--------دو کاپیاں

4- پاپولر سائنس--------تین عدد

5- دیوان غالب--------ایک عدد

کل اعداد: ۱۱

عرض نیاز مند

مجتبی احمد

سرائے جولینا سیکٹر3، جامعہ نگر

نئی دہلی

سوال نمبر۳: نیچے لکھے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

جوابات : محاورے ------------- جملے

۱۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنا------------ سوداگر کا طوطا میٹھی میٹھی باتیں کیا کرتا تھا۔

۲۔ گھٹ گھٹ کر مرنا------------- پنجڑے میں قید طوطا ہر دن گھٹ گھٹ کر مر رہا تھا۔

۳۔ ٹھنڈا ہونا ---------------- سوداگر کے طوطے نے ٹھنڈا ہونے کا ناٹک کر آزادی حاصل کری۔

۴ ۔ رنج اٹھانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ طوطے کی موت پر سوداگر نے کافی رنج اٹھایا۔

۵۔ نو دو گیارہ ہونا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چور پولس کو دیکھتے ہی نو دو گیارہ ہوگیا۔

سوال نمبر۴: نیچے دیے گیے اشعار کا مطلب لکھیے ؟اور شاعر کا نام بھی لکھیں ؟

آمد بہار کی ہے، رہیں کیوں اداس ہم ۔۔۔ پہنیں گے شاد ہو کے بسنتی لباس ہم

تشریح : اس بند کو نظم بسنت سے لیا گیا ہے جسے نظیر لدھیانوی نے لکھا ہے۔

جواب: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ بہار کا موسم آگیا ہے۔ ہر طرف خوشی کا ماحول ہے
ایسے خوشی کے ماحول میں ہم کیوں اداس رہیں، ہمیں بھی خوشی خوشی بسنتی رنگ کا لباس پہن کر
موسم کا مزہ لینا چاہیے ۔

جواب:

ہندوستان کا یہ پرانا شعار ہے ۔۔۔۔۔ صدیوں سے اپنے دیس کی یہ یادگار ہے

تشریح:اس بند کو نظم بسنت سے لیا گیا ہے جسے نظیر لدھیانوی نے لکھا ہے۔

اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ ہندوستان کا یہ پرانا رواج ہے برسوں سے اس دیش کی یہ یادگار ہے کہ بسنت آنے پر ہر طرف پیلے پھول کھلنے کی وجہ سے ماحول خوشگوار ہو جاتا ہے۔

اور ہر شخص اس موسم سے لطف اندوز ہوتا ہے ۔

آو وطن کا حق محبت ادا کریں ۔۔۔۔۔ ہم آنسووں سے پریم کا بوٹا ہرا کریں

تشریح:

اس بند کو نظم بسنت سے لیا گیا ہے جسے نظیر لدھیانوی نے لکھا ہے۔

نظم کہ آخری شعر میں شاعر کہتا ہے کہ آو سب مل کر وطن کی محبت کا حق ادا کریں۔ وطن کا ہم سب پر بہت احسان ہے،اب وہ وقت آگیا ہے کہ ہم وطن کے احسانوں کا بدلہ اپنے آنسوں دے کر چکایں۔ محبت کے پودے کو پروان چڑھایں۔ پرانی رنجشوں کو بھلا کر محبت کی راہیں روشن کریں اور آپس میں میل ملاپ قایم کریں۔

سوال نمبر۵:واحد سے جمع ، اور جمع ،سے واحد لکھیں ؟

جواب:

واحد ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ جمع

(i) حال ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ اـحوال (ii) سفر ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ اسفار (iii) سبق ـ ـ ـ ـ ـ ـ اسباق

(iv) ملک ـ ـ ـ ـ ـ ـ ممالک (v) غلط ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ اغلاط

سوال نمبر٦: نیچے لکھے ہوے لفظوں کے متضاد لکھیے ؟

جواب:

الفاظ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ متضاد

خوبی ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ خامی- تیز رفتار ـ ـ ـ ـ سست رفتار - طویل ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ قلیل

خاص ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ عام - مصیبت ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ راحت

سوال نمبر۷ :ذیل میں سے کس دو کی تعریف لکھیے،اورکم ازکم ایک ایک مثال بھی پیش کریں ؟

جواب: خطاب: وہ نام جو کسی نمایاں خدمت کے بدلے میں حکومت یا کسی ادارے کی طرف سے کسی شخص کا مرتبہ بڑھانے کے لیے دیا جاے اسے خطاب کہتے ہیں ۔ جیسے : بھارت رتن، پدم شری ، پدم بھوشن وغیرہ ۔

لقب: وہ نام جو کسی شخص کی خوبی یا کمال کی وجہ سے اسے دیا گیا ہو اسے لقب کہتے ہیں ۔

جیسے :رستم ہند، ملکہ ترنم وغیرہ ۔

تخلص: وہ نام جو شاعر اپنے کلام میں استعمال کرتا ہے اور اسی نام سے پہچانا جاتا ہے، اسے تخلص کہتے ہیں ۔

جیسے :مرزا اسد اللہ خاں غالب، وغیرہ ۔

سوال نمبر۸ : نیچے دی ہوی خالی جگھوں کو بھریے:

جواب (i) :آگرہ ہندوستان کا ایک ـ تاریخی شہر ہے ۔

(ii) اس طرح یہ تمام عجایبات کا سرتاج بن گیا ۔

(iii) صدر دروازہ اور تاج محل کے درمیان ایک طویل راستہ ہے ۔

(iv) یہ عمارتیں مغل تہزیب اور تاریخ کی نشانیاں ہیں ۔

(v) یہ کہا اور اڑکر اپنے وطن ہندوستان روانہ ہوگیا ۔

سوال نمبر۹ :الفاظ کے معنی لکھیے ؟

الفاظ۔۔۔۔۔ صیح معنی

۱۔ رخسار۔۔۔۔۔۔ گال ۲۔ طویل۔۔۔۔۔۔۔لمبا ۳۔ صدمہ۔۔۔۔۔ بہت زیادہ تکلیف

۴۔ رنجیدہ۔۔۔۔۔ اداس ۵۔ ماجرا۔۔۔۔۔۔ قصہ

سوال نمبر۱۰: سوالوں کا صیح جواب لکھیے ؟

جوابات :۱۔ سوداگر کیوں رنجیدہ ہوا؟

جواب: جب اسے اپنے طوطے کو پنجرے میں مرتے ہوے دیکھا تو رنجیدہ ہوا ۔

۲۔ تاج محل کو کس نے اور کیوں بنوایا تھا؟

جواب :بادشاہ شاہجہاں نے اپنی بیگم ممتاز محل کی یاد میں تاج محل بنوایا تھا ۔

۳۔ طوطے نے سوداگر کے ذریعے اپنی قوم کو کیا پیغام پہنچایا؟

جواب :طوطے نے سوداگر کے زرعے اپنی قوم کو سلام وپیام بھجوایا ۔

۴۔ سوداگر کے طوطے نے آزادی کس طرح حاصل کی؟

جواب :اپنی قوم والے طوطے سے سبق حاصل کر کے مرنے کا جھوٹا ناٹک کیا اور سوداگر کی قید سے آزادی حاصل کی ۔

۵۔ مسافر کو کس بات پر حیرانی ہوی؟

جواب: عمدہ کھانا کھانے اور ضرورت کی رقم پانے کے بعد جب مسافر کو یہ معلوم ہوا کہ اس کی مدد کرنے والے خود خلیفہ حضرت علی ہیں تو اسے بہت حیرت ہوی ۔